IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

H.R.C. No.3782/2006
(Complaint of Mst. Naseem Akhtar)

Present
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, HCJ.

Attendance:
Mr. Khadim Hussain Qaiser, Additional A.G. Punjab
Complainant in person

Date of hearing: 7.8.2006

ORDER

Learned Additional A.G. Punjab appeared and stated that in respect of incident dated 12.5.2006 case has been registered on 28.6.2006 and accused have been arrested whereas in respect of an earlier incident dated 2.9.2005 no case has registered. He is directed to probe into the matter and submit complete report after procuring necessary instructions from I.G.P, Islamabad on 16.8.2006 in Court.

2. Complainant stated that she feels apprehension at the end of accused, might they cause further damage to her as well as her two daughters. I.G.P, is directed to provide them necessary protection according to law. He may also examine and submit as to whether Abdul Ghafoor, ASI of police is involved in the case or not.

08.8.2006

SRC

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

PRESENT:
MR.JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ
MR.JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR
MR.JUSTICE MUHAMMAD NAWAZ ABBASI

HR Case No.3782 of 2006
(Complaint of Naseem Akhtar)

On Court notice: Complainant in person a/w her daughter (Victim)
Mr.Khadim Hussain Qaiser, Addl.AG Punjab
Dr.Moeen Masood, SP Islamabad
Mr.Liaquat Ali, DSP(Investigation)

Date of hearing 16.8.2006

ORDER

Learned Additional Advocate-General stated that some time is required to further probe into the matter particularly to examine as to whether the remaining accused persons why have not been arrested by the Investigating Officer, in view of the allegation of the petitioner, why the case has not been registered against Abdul Ghafoor, ASI and why so far he has not been taken into custody. The request is allowed.

Adjourned to a date in office in the third week of September, 2006.

Islamabad:
16.8.2006
(Khalid)

(8) 56

In the Supreme Court of Pakistan.
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad

HUMAN RIGHTS CASE NO.3782 OF 2006
(SUO MOTO CASE)

(Complaint of Naseem Akhtar)

On Court Notice: Complainant in person a/w her daughter (victim)
Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl.A.G. Punjab
Dr. Moeen Masood, SP Islamabad
Mr. Liaquat Ali, DSP (Investigation)

Date of hearing: 21.9.2006

ORDER

Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.- Learned Additional Advocate General stated that after conducting investigation case has been registered and except one Waheed all other persons have been arrested and after completion of investigation they will be sent to face trial. It is informed that Abdul Ghafoor ASI has also been arrested after cancellation of his bail. Learned counsel appearing on his behalf stated that observations may be made that if bail is applied that will be considered on merits without being prejudiced in any manner from instant proceedings. Needless to observe that as far as present proceedings are concerned they will have no adverse effect on the cases pending in Court against all the accused and cases will be decided by the Courts seized with the same independently on merits in view of the material/evidence produced before it and law on the subject.

With these observations case stand disposed of accordingly.

Islamabad
21st September, 2006
Saleem*
NOT APPROVED FOR REPORTING

بخدمت جناب عزت مآب چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد

درخواست برائے قانونی کاروائی برخلاف ملزمان محمد بلال، عندلیب، ہمراہیاں فواد، ولید، عثمان، عمران، ارسلان

اور ازمام بٹ، ساکنان اولڈ بک سینٹر مرکز I-10 اسلام آباد

جناب عالی!

سائلہ حسب ذیل عرض گزار ہوں کہ:۔

یہ کہ سائلہ مورخہ 02-09-2005 کو اپنی ایک سہیلی کو ملنے کے لئے اور اس کو کتابیں دینے کے لئے خیابان سرسید کی طرف اس کے گھر پر جارہی تھی کہ راستے میں اولڈ بک سنٹر I-10 مرکز سے گزر رہی تھی وہاں پر بلال اور عندلیب نامی دولڑکوں نے اچانک مجھے گھیر لیا اور عندلیب نے مجھے بوسہ دیا جبکہ عندلیب نے سائلہ کو ایک موبائل ماڈل 1100 نوکیہ، سم نمبری 0301-2840600، دیا اور کہا کہ ہمارے ساتھ رابطہ کرنا بصورت دیگر ہم تمھیں بھرے بازار میں ذلیل ورسوا کریں گے۔ یہ کہ سائلہ نے اپنی عزت کو بچانے کے لئے اور گھر والوں کو پریشانیوں سے بچانے کے لئے چپ سادھ لی تاہم رابطہ نہ کیا۔

یہ کہ بعد میں یہ لوگ مجھے آتے جاتے چھڑتے رہتے اور ان کے ایک دوست جس کا نام میری ہے نے مجھے واٹر بیلون مارے اور موبائل مجھ سے چھین لیا اور اپنے گھر کی طرف چلا گیا میں موبائل اس سے لینے کے لے اس کے گھر گئی تو اس نے میری جوتیاں اور دوپٹہ چھین لیا اور اپنے گھر میں ایک پلر کے ساتھ باندھ دیا اور اس نے اپنے دوستوں کے بھی فون کردیا اور انہوں نے رات آٹھ بجے تک مجھے وہیں رکھا اور پھر مجھے زبردستی اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر مجھے کمرشل مارکیٹ میں ایک ہوٹل میں لے گئے اور وہاں پر ہوٹل والوں نے ان سے شناختی کارڈ مانگا اور میرا بھی شناختی کارڈ مانگا سائلہ کا شناختی کارڈ عمر کم ہونے کی وجہ سے بنانا ہے اور میرے شناختی کارڈ کی عدم موجودگی کی وجہ سے وہاں کمرہ نہ ملا تو وہ مجھے I-9 کے سیکٹر میں جنگل میں لے گئے جہاں پر تقریباً 10:00 بجے گشت کرنے والی ٹیم میرا شور واویلا ان کر اس طرف آئے تو پولیس والوں نے مجھے اور ان لڑکوں کو جن کے نام فواد، ولید، عثمان، عمران اور ارسلان، اور ازمام وغیرہ کو بھی پکڑ لیا اور اس کے بعد I-10 اسلام آباد اولڈ بک سینٹر پر گئے اور وہاں پر میں نے عندلیب کو کہا کہ اس نے مجھے برباد کردیا ہے اور اب مجھے مرنا ہے اور اس تمام واقع کا امداد شاہ مالک اولڈ بک سینٹر عینی شاہد ہے۔

یہ کہ اس کے بعد سائلہ تھانہ میں ایف آئی آر کرانا چاہتی تھی مگر پولیس والوں نے کوئی ایکشن نہ دیا اور یہ کہ سائلہ نے ایس ایس پی، آئی جی، وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو بھی ملزمان کے خلاف درخواست دی مگر سائلہ کی کوئی شنوائی نہ ہوئی۔

اور اس واقع جو کہ 02-09-2005 کو پیش ہوا تھا اور اس کے بعد پھر وہ تمام لڑکے سائلہ کی والدہ کے موبائل پر فحش پیغامات بھیجتے رہے کالز کرتے رہے اور یہ کہ ان کے تمام پیغامات فحاشی کی حدوں سے بھی آگے گزر چکے ہیں۔

یہ کہ سائلہ کے موبائل پر جن نمبرات سے فون اور پیغامات آتے ہیں درج ذیل ہیں۔

موبائل فون نمبرات: 0301-8994614، 0304-5008647، 033-2204275، 0300-5240778۔

اور یہ کہ مورخہ 12-05-2006 کو سائلہ مارکیٹ سے واپس آرہی تھی کہ ان لڑکوں نے مجھے اغواء کرلیا اور مجھے آٹھ دن تک نامعلوم مقام پر رکھا اور میرے ساتھ اجتماعی زیاتی کرتے رہے اور پھر آٹھ دن کے بعد مجھے بے ہوش کر کے مانسہرہ میں پھینک آئے اور وہاں پر ایک بزرگ نے مجھے دیکھا جس نے مجھے گاڑی میں بٹھایا اور گاڑی والے سے کہا کہ مجھے اسلام آباد چھوڑ دے یہ کہ میں ایک بس سٹاپ سے دوسری گاڑی سے گھر پہنچی۔ یہ کہ میری والدہ نے اغواء ہونے اور واپس گھر آنے کے بارے میں علیحدہ علیحدہ متعلقہ تھانوں میں درخواستیں دیں تاہم متعلقہ پولیس نے ٹال مٹول سے کام لیا اور آج تک کوئی بھی کاروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔

جاری ہے۔

یہ کہ تھانہ سبزی منڈی میں جن جن پولیس والوں سے میری والدی کا واسطہ پڑا ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔ ایس ایچ او چوہدری فیاض ۲۔ محمد نذیر ASI ۳۔ عبدالغفور ASI ۴۔ تنویر ASI

۴۔ عابد اکرام نامی شخص جو کہ ہیومن رائٹس سے متعلق اور اپنے آپ کو SHO سے اوپر بتاتا ہے۔ اس سے ہمیں غفور نے ملایا ہے۔

۵۔ موجودہ ایس ایچ او تنویر عباسی (تھانہ سبزی منڈی)

یہ کہ سائلہ کے ساتھ جو کچھ محمد بلال، عندلیب، فواد، میری، ولید، عثمان، عمران، ارسلان اور راز مام بٹ نے کیا وہ خدا کی پر بہت بڑا ظلم وگناہ ہے۔ اور خدہ کی زمین ایسی باتوں سے کانپ اٹھتی ہے اور خدا کا غضب ایسے لوگوں پر اور ان کی معاونت کرنے والوں پر نازل ھوتا ہے۔ یہ کہ سائل ہ کے سلسلے میں کچھ بھی تو نہ ہوا ہے۔ ملزمان دندناتے پھر رہے ہیں۔ پولیس تھانہ سبزی منڈی بھی خاموش تماشائی بنی ہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے باوجود نام زد کردہ ملزمان کے خلاف کوئی کاروائی نہ کی ہے اور نہ FIR درج کی ہے۔

حضور والا! ایسے حالات میں سائلہ کیا کرے، کس کے پاس فریاد لے کر جائے کون سائلہ کی دادرسی کرے گا کیا سائلہ کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ہے سائلہ اپنا مقدر نصیب سمجھ کر خاموش ہو جائے یا کہ کوئی قانون سائلہ کے ساتھ انصاف کرے گا۔

حضور والا! یہ آپ پر فرض ہے کہ آپ کے زیر سایہ جو محکمہ قانون پولیس وغیرہ والے ہیں ان کے سلسلے میں باخبر رہیں اور یہ جو کچھ سائلہ کے ساتھ ہوا ہے یا اور بے شمار لڑکیوں کے ساتھ ہو رہا ہے اس کا نوٹس لیں۔

حضور والا! سائلہ درج بالا حالات میں جناب سے استدعا کرتی ہے کہ متعلقہ تھانہ والوں کو حکم دیا جائے کہ ملزمان کے خلاف FIR درج کرے اور ملزمان بلال، میری، فواد، ولید، عندلیب، عثمان، عمران، ارسلان، اور راز مام بٹ کو گرفتار کرے اور ان کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کی جائے تا کہ سائلہ اور سائلہ جیسی لڑکیوں کے ساتھ انصاف ہو تا کہ عدالت حضور اور قانون پر سے اعتماد نہ اٹھ جائے، اور یہ کہ اگر عدالت حضور بھی ایسا کرنے سے قاصر ہے تو سائلہ پھر کہاں جائے گی جبکہ ملک پاکستان میں یہ سب سے بڑی اور مجاز عدالت ہے۔

المرقوم ۲۹/جون ۲۰۰۶ء

العارض

فائزہ نجم

بذریعہ نسیم اختر بیوہ نجم اکبر

ساکن گلی نمبر 31، سیکٹر I-10/2، اسلام آباد

سیل نمبر: 0333-5463020